نہایت مستحق ہے۔

نام کتاب: نماز میں سورت فاتحہ　　مؤلف:۔ کرم دین مدرس دار الحدیث رحمانیہ کراچی نمبر ۳

صفحات: یک صد پچانوے　　قیمت: دو روپیہ پچیس پیسے

کتاب کا موضوع کتاب کے نام ہی سے واضح ہے۔ قرآت فاتحہ خلف الامام کے موضوع پر مناظرے اور مباحث ایک عرصے سے چلے آ رہے ہیں اور علمی موضوعات پر بحث و مباحثہ کوئی برا کام بھی نہیں البتہ مقصد افہام و تفہیم ہونا چاہیے۔ کتاب اس لحاظ سے مفید ہے کہ مؤلف نے مثبت انداز میں قرات فاتحہ خلف الامام کے حق میں احادیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم، اقوال و آثار صحابہ کرامؓ، تابعین و تبع تابعین اور آئمہ مجتہدین کے فتوے اور آراء بیان کر کے فیصلہ قارئین پر چھوڑ دیا ہے۔ عربی متن کے ساتھ ترجمہ بھی دیدیا گیا ہے۔

تبصرہ کے لیے جو کتابیں پہنچی ہیں وہ بغیر جلد اور بغیر سرورق کے ہیں۔ کتاب کے ملنے کا پتہ اور ناشر کا پتہ بھی دونوں نسخوں پر موجود نہیں۔ البتہ مؤلف کے نام کے ساتھ مدرس دار الحدیث رحمانیہ کراچی نمبر ۳ درج ہے، ممکن ہے یہ کتاب اسی پتہ سے دستیاب ہوتی ہو۔

بقیہ صفحہ ۲۸

جو اجتماعی اور تہذیبی زندگی سے فرار چاہتا ہے، اگر مذہب کا دامن مضبوطی سے تھام لے تو پھر اس کی ذہنی اور قلبی مسرتوں میں اضافہ ہو سکتا ہے اور اس کو ہر طرف خزاں کی خراب کاری کی بجائے بہار کی پھیلی ہوئی خوبصورتی نظر آئے گی۔

نہ کلی ہے وجہ نظر کشی نہ کنول کے پھول میں تازگی
فقط ایک دل کی شگفتگی سبب نشاط بہار ہے!

بقیہ صفحہ ۴۴

ہنگائی، ملاوٹ، اور اشیاء کی نایابی اسی کو کھ سے پیدا ہوتی ہے۔ اور ہر کہ و مہ کی معیشت تنگ ہو گئی ہے اور یہ خدا کا سب سے بڑا عذاب ہے۔ جو خدائی احکامات کی روگردانی سے پیدا ہوتا ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم نے فرمایا۔ من اعرض عن ذکری فان لہ معیشۃ ضنکا　جس نے ہماری یاد سے منہ موڑا، ہم اس کی روزی تنگ کر دیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس عذاب سے محفوظ رکھے۔ (وما علینا الا البلاغ)